

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

مَنْ أَصْعَدَ إِلَى اللَّهِ خَالِصَ عِبَادَتِهِ

أَهْبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَفْضَلَ مَصْلَحَتِهِ

جو شخص اپنی خالص عبادت خداوند متعال کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے (اور صرف اسکی رضا کے لئے عمل کرتا ہے) خدا بھی اپنی بہترین مصلحتیں اس پر نازل فرما کر اس کے حق میں قرار دیتا ہے۔

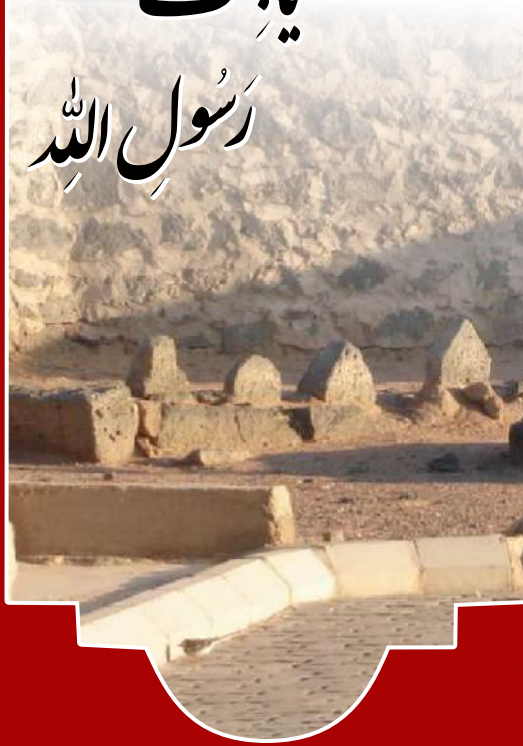
(بحار الانوار جلد ۶ ص ۴۴۹)

عبادت میں  
خلوص  
کے فوائد



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت زہراء سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

"أَلَا مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَهِيدًا"

"آگاہ رہو! جو شخص

آل محمدؑ کی محبت پہ مرا

وہ شہید مرا ہے۔"

(عوامل العلوم، ج 21، ص 353)

آلِ مُحَمَّدٍ كِي

مَحَبَّتِ پِه مَرْنَا

شَهَادَاتِ هِي



حضرت فاطمہ زہراءؑ نے فرمایا

أَنَّ السَّعِيدَ كُلَّ السَّعِيدِ حَقَّ السَّعِيدِ

مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

بے شک حقیقی اور کامل ترین

سعادت مند شخص وہ ہے جو

امام علیؑ سے آپ علیہ السلام کی

حیات میں اور بعد از حیات،

محبت رکھے۔

علیؑ کا محب  
سعادت مند  
خوشبخت ہے



چچا  
علیؑ

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بُنْتِ

رَسُولِ اللَّهِ

(شرح نہج البلاغہ، ج 2، ص 449)



حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

نحن و سیلتہ فی خلقہ و نحن خاصتہ و محل

قدسہ و نحن حجتہ فی غیبہ و نحن ورثہ أنبیائہ

ہم اہل بیت رسول خدا (ص) خدا کے ساتھ مخلوقات کے ارتباط کا وسیلہ ہیں؛ ہم خدا کی برگزیدہ ہستیاں ہیں اور اس کی پاکیزگی کے اعلیٰ مقام کا مظہر ہیں، ہم خدا کی روشن دیلیں ہیں اور انبیاء اللہ کے وارث ہیں۔

(شرح نہج البلاغہ، ج 16، ص 211)

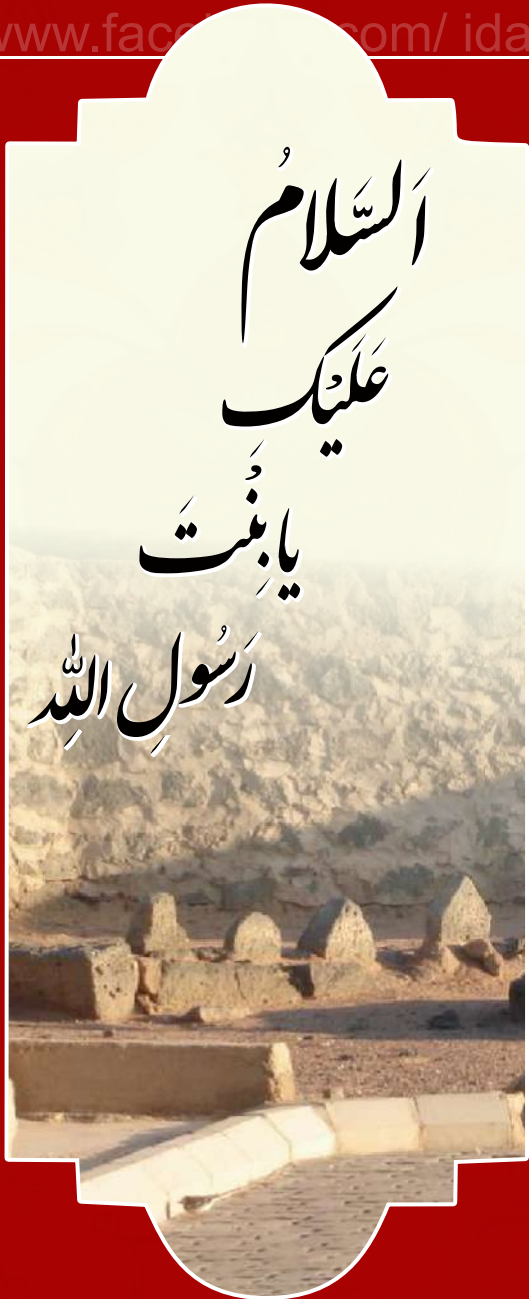
تعارف  
آل کا محمدؐ



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بُنْتِ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

خيار کم الینکم منا کبة واکرمهم لنسائهم

تم میں سے بہترین وہ ہے  
جو لوگوں کا سامنا کرتے وقت زیادہ نرم  
اور زیادہ مہربان ہو اور تم میں سے  
قابل قدر ترین مرد وہ ہیں جو  
اپنی بیویوں کے ساتھ زیادہ مہربان  
اور زیادہ بخشش والے ہوں۔

(کنز العمال، ج: 7، ص: 225)

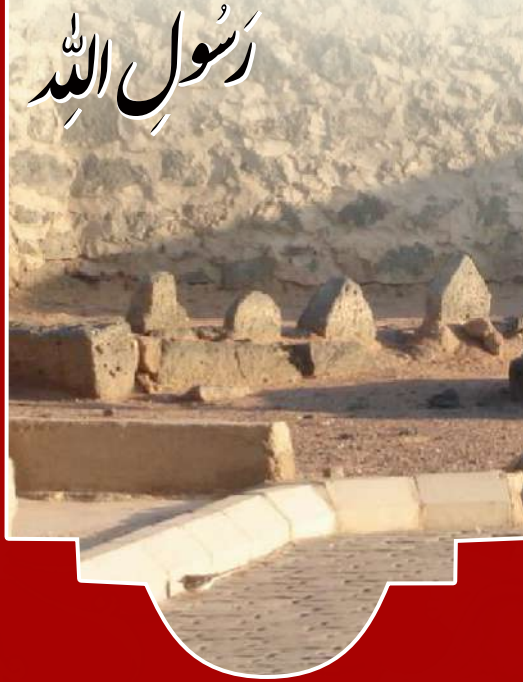
بہترین

اور

قابل قدر ترین

افراد

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ  
رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

حب الی من دنیا کم ثلاث: تلاوة کتاب اللہ

والنظر فی وجہ رسول اللہ والانفاق فی سبیل اللہ

تمہاری دنیا سے مجھے تین چیزیں پسند ہیں:

1 تلاوت قرآن

2 رسول خدا (ص) کے

چہرہ مبارک کی طرف دیکھنا

3 خدا کی راہ میں انفاق و خیرات کرنا۔

(وقایع الایام خیابانی، ص 295)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

مومنین

کے لئے

پسندیدہ

چیزیں



حضرت فاطمہ زہراءؑ نے فرمایا

فَجَعَلَ اللهُ \_\_\_\_\_ طَاعَتَنَا نِظَامًا

لِلْمِلَّةِ، وَإِمَامَتَنَا أَمَانًا مِنَ الْفُرْقَةِ

خدا نے ہم اہل بیتؑ کی اطاعت و پیروی کو امت اسلامی کیلئے نظام قرار دیا ہے اور ہماری امامت و رہبری کو اتحاد و یکجہتی کا سبب اور تفرقے سے امان قرار دیا ہے۔

(بحار الانوار، ج 43، ص 158)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

اہل بیتؑ  
کی اطاعت  
و  
امامت  
کے فوائد

يا فاطمة الزهراءؑ

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

فجعل الله الايمان تطهير الكم

من الشرك، و الصلاة تنزيها لكم عن الكبر

خدا نے تعالیٰ نے ایمان کو  
تمہارے لئے شرک سے پاکیزگی  
کا سبب قرار دیا اور نماز کو تکبر اور  
خود خواہی اور خود پرستی سے دوری کا  
عامل قرار دیا ہے۔

(احتجاج طبرسی، ج 1، ص 258)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت زہراء سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

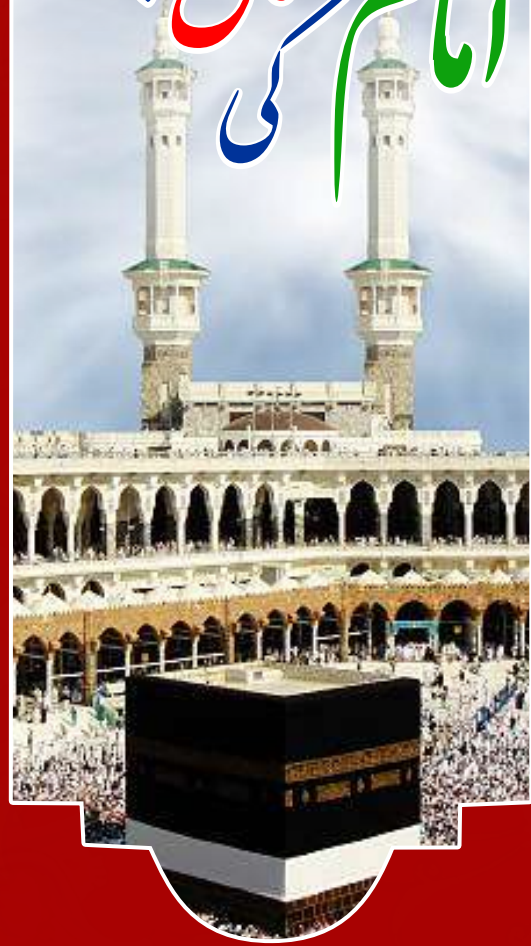
مَثَلُ الْإِمَامِ

مَثَلُ الْكَعْبَةِ إِذْ تَوْتِي وَلَا تَأْتِي

امام، کعبہ کی مانند ہے لوگوں کو امام کی  
جانب جانا اور رجوع کرنا پڑتا ہے جبکہ  
امام کسی کے پاس نہیں جاتا (لوگوں کو  
امام کی خدمت میں حاضر ہونا پڑتا ہے  
چنانچہ امام کے اپنے پاس آنے کی  
توقع نہیں کرنی چاہئے)۔

(بحار الانوار، ج 36، ص 353)

امام کی  
مثال  
کعبہ کی ہے



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

فَجْعَلِ اللَّهُ... الْجِهَادَ عِزًّا لِلْإِسْلَامِ،

وَالصَّبْرَ مَعُونَةً عَلَى اسْتِجَابِ الْأَجْرِ

خداوند متعال نے جہاد کو

اسلام کی عزت و ہیبت کا سبب اور

صبر و استقامت کو حق تعالیٰ کے

انعام و جزا کے استحقاق کا

باعث قرار دیا ہے۔

(احتجاج طبرسی، ج 1، ص 258)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

صبر و  
جہاد کے  
ثمرات



حضرت فاطمہ زہراءؑ نے فرمایا

فَفَرَضَ اللهُ الْإِيْمَانَ تَطْهِيراً

مِنَ الشِّرْكِ... وَالْعَدْلَ تَسْكِيناً لِلْقُلُوبِ

خداوند متعال نے ایمان کو  
شُرک سے پاکیزگی کے لئے  
واجب کیا اور... عدل و انصاف  
کو قلوب کی تسکین کے لئے۔

(من لایحضرہ الفقیہ، ج 3، ص 568)

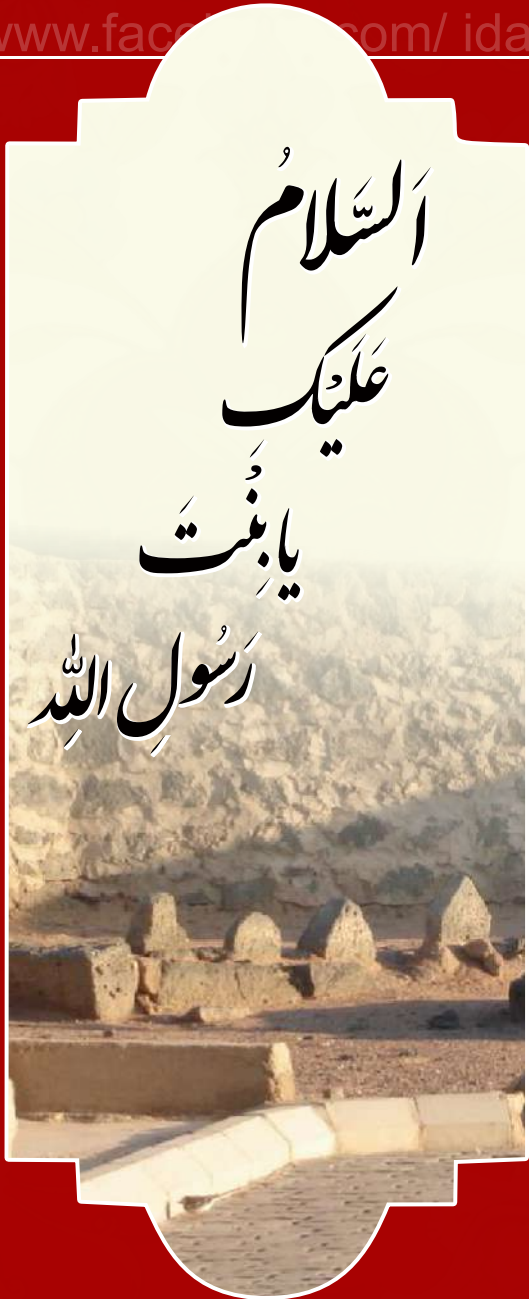
ایمان و عدل  
کے ثمرات



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

وَهُوَ الْإِمَامُ الرَّبَّانِيُّ، وَالْهَيْكَلُ النُّورَانِيُّ، قُطْبُ الْأَقْطَابِ،  
وَسُلَالَةُ الْأَطْيَابِ، النَّاطِقُ بِالصَّوَابِ، نُقْطَةُ دَائِرَةِ الْإِمَامَةِ.

علی ابن ابی طالب علیہ السلام الہی پیشوا،  
نور اور روشنی کا پیکر، تمام موجودات اور  
عارفین کا مرکز توجہ اور طاہرین و طیبین کے  
خاندان کے پاک و طیب فرزند ہیں؛ حق  
بولنے والے متکلم ہیں، اور ہدایت دینے  
والے راہنما ہیں؛ وہ امامت و قیادت کا  
مرکز و محور ہیں۔

(ریاحین الشریعہ: ج 1، ص 93)

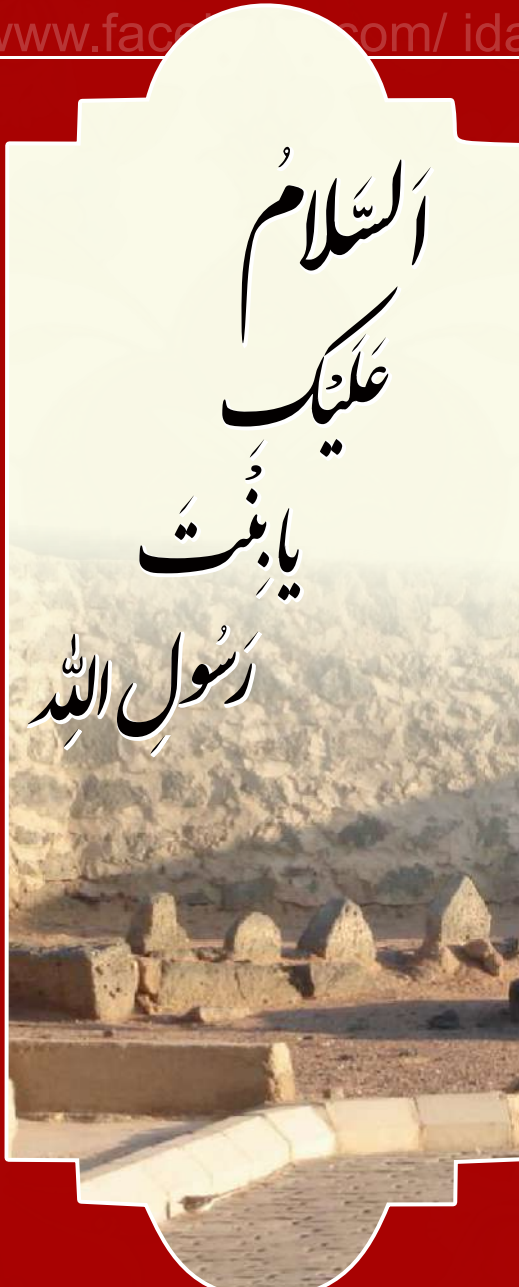


اسلام علیک ایہم للمؤمنین

امام علی  
تعارف کا

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



## حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

أَبُو هَذِهِ الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ يُقِيمَانِ أَوْدَهُمْ، وَيُنْقِذَانِ مِنَ الْعَذَابِ  
الدَّائِمِينَ أَطَاعُوهُمَا، وَيُبِيحَانِهِمُ النَّعِيمَ الدَّائِمَ إِنْ أَقْفَوْهُمَا.

حضرت محمد ﷺ اور علی علیہ السلام دونوں،  
اس امت کے باپ ہیں اور اگر اہل امت  
انکی پیروی کریں تو وہ (دو باپ) ہرگز  
انہیں دنیاوی انحرافات کا شکار نہیں ہونے  
دیں گے اور انہیں آخرت کے دائمی عذاب  
سے نجات دیں گے اور انہیں جنت کی  
فراوان نعمتوں سے بہر مند کر دیں گے۔

(بخار الانوار؛ ج 23، ص 259، ج 8)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

محمد و علی  
امت کے  
باپ

انا و علی ابوانہ الامنہ

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

إِلٰهِي وَسَيِّدِي، أَسْأَلُكَ بِالَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ، وَبِبِكَاءِ

وَلَدِي فِي مُفَارِقَتِي أَنْ تَغْفِرَ لِعَصَاةِ شِيعَتِي، وَشِيعَةِ ذُرِّيَّتِي

خداوندا! تیرے برگزیدہ (منتخب) اولیاء اور مقربین کے صدقے اور تجھے میری شہادت کے بعد میری جدائی میں میرے بچوں کے گریہ و بکاء کے واسطے، التجاء کرتی ہوں کہ تو میرے اور میری اولاد کے گنہگار شیعوں کے گناہ بخش دے۔

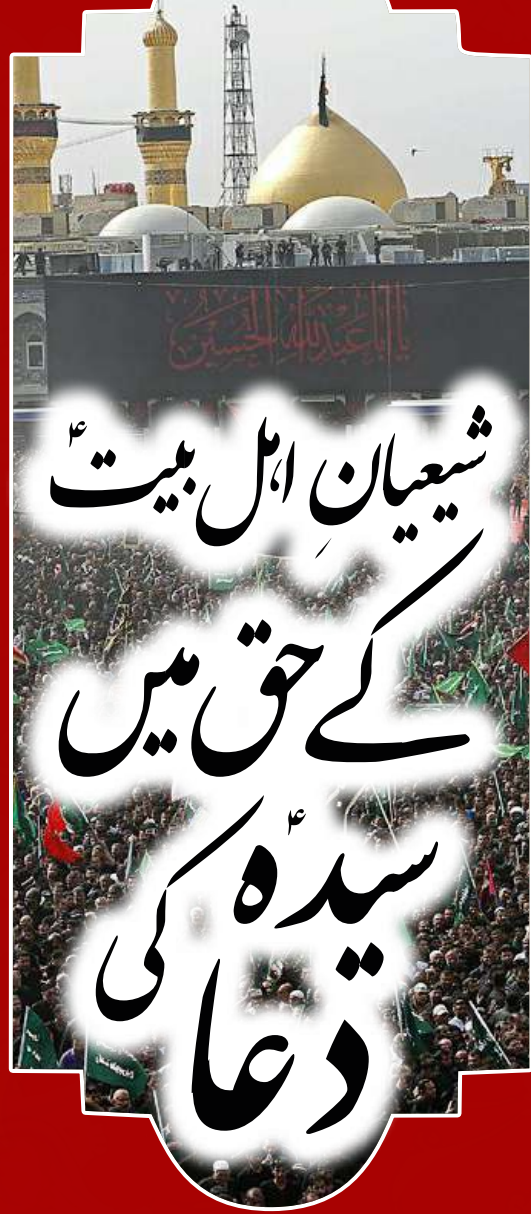
(کوکب الدرری: ج 1، ص 254)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

شیعیان اہل بیت  
کے حق میں  
سدہ کی  
دعا



## حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

شِيعَتُنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ كُلُّ مُحِبِّينَا وَ مَوَالِي

أَوْ لِيَانِنَا وَ مُعَادِي أَعْدَائِنَا وَ الْمُسْلِمِ بِقَلْبِهِ وَ لِسَانِهِ لَنَا

ہمارے شیعہ اور پیروکار اور اسی طرح  
ہمارے مجاہدین اور ہمارے دوستوں کے  
دوست اور ہمارے دشمنوں کے دشمن اور  
قلب و زبان کے ذریعے ہمارے سامنے  
سر تسلیم خم کرنے والے لوگ جہنمیوں میں  
بہترین افراد ہوں گے۔

(بحار الانوار: ج 68، ص 155، س 20، ضمن ح 11)

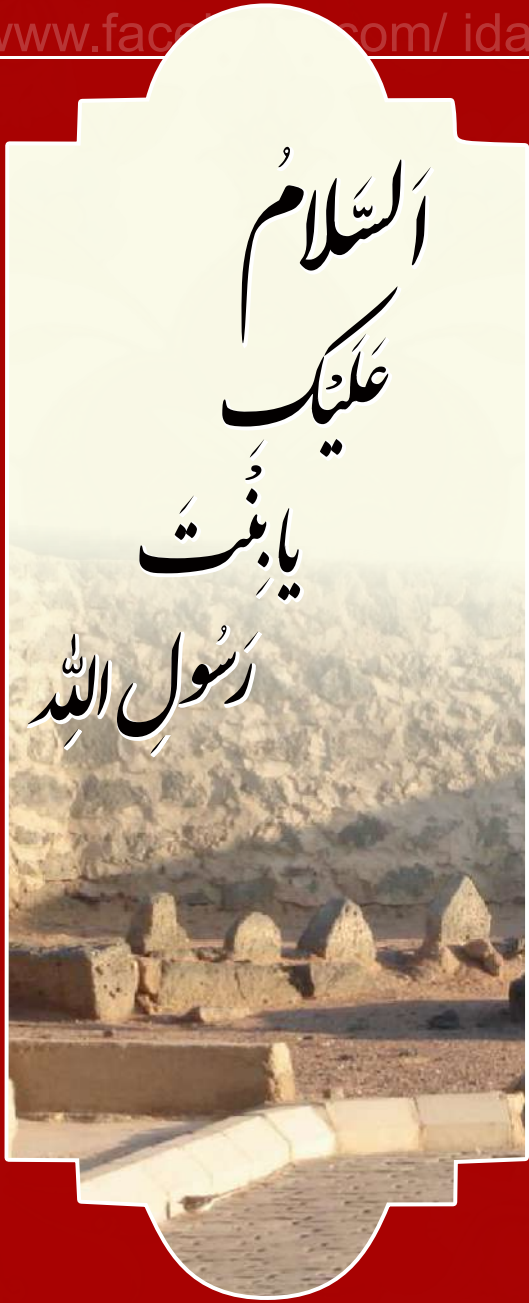
سے؟  
شکون  
شیعہ

السَّلَامُ

عَلَيْكَ

يَا بِنْتِ

رَسُولِ اللَّهِ



## حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

لَا تُصَلِّيَ عَلَيَّ أُمَّةٌ نَقَضَتْ عَهْدَ اللَّهِ وَعَهْدَ

أَبِي رَسُولِ اللَّهِ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ، وَظَلَمُوا لِي حَقِّي،

وَأَخَذُوا إِرْثِي، وَخَرَقُوا صَحِيفَتِي الَّتِي كَتَبَهَا لِي أَبِي بِمُلْكِكَ فَذَكَ

وہ لوگ جنہوں نے امیر المؤمنین علی (علیہ السلام) کے بارے میں خدا اور میرے والد رسول خدا (ص) کے ساتھ کیا ہوا عہد توڑا اور میرے حق میں ظلم کا ارتکاب کیا اور میرے ارث کو غصب کیا اور جنہوں نے میرے لئے وہ صحیفہ پھاڑ ڈالا جو میرے والد نے فدک کے سلسلے میں میرے لئے لکھا تھا میری

میت پر نماز نہ پڑھیں۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ  
رَسُولِ اللَّهِ

رَسُولِ اللَّهِ

عہد شکن  
میری میت پر  
نماز نہ پڑھیں

ظلمہ

(بیت الاحزان: ص 113، کشف الغمہ: ج 2، ص 494)



## حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

إِلَيْكُمْ عَنِّي، فَلَا عُدْرَ بَعْدَ غَدِيرِ كُمْ، وَالْأَمْرُ بَعْدَ

تَقْصِيرِ كُمْ، هَلْ تَرَكَ أَبِي يَوْمَ غَدِيرِ كُمْ لِأَحَدٍ عُدْرًا.

مہاجرین و انصار سے خطاب کرتے ہوئے

فرمایا: مجھ سے دور ہو جاؤ اور مجھے اپنے حال

پر چھوڑو اتنی ساری بے رخی اور حق سے چشم

پوشی کے بعد تمہارے لئے اب کوئی عذر باقی

نہیں رہا ہے کیا میرے والد نے غدیر خم میں

(اپنے جانشین کا تعین کر کے اور مسلمانوں کو

اس امر پر گواہ بنا کر) تمہارے لئے کوئی عذر

باقی چھوڑا ہے؟

غدیر کے بعد  
عذر کوئی  
نہ رہا



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



(خصال: ج: 1 ص: 173، احتجاج: ج: 1 ص: 146)



## حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

جَعَلَ اللَّهُ الْإِيمَانَ تَطْهِيرَ الْكُفْمِ مِنَ الشَّرِّكَ، وَالصَّلَاةَ

تَنْزِيهًا لَكُمْ مِنَ الْكِبْرِ، وَالزَّكَاةَ تَرْكِيبًا لِلنَّفْسِ، وَنِمَاءً

فِي الرِّزْقِ، وَالصِّيَامَ تَثْبِيثًا لِلْأَخْلَاصِ، وَالْحَجَّ تَشْيِيدًا لِلدِّينِ

خداوند تعالیٰ نے ایمان و اعتقاد کو شرک سے  
طہارت اور گمراہیوں و شقاوتوں سے نجات قرار  
دادیا اور نماز کو خضوع اور انکسار اور ہر گونہ تکبر  
سے پاکیزگی قرار دیا ہے اور زکات (خمس) کو  
ترکیب نفس اور وسعت رزق کا سبب گردانا ہے  
اور روزے کو ارادے میں استقامت اور  
اخلاص کے لئے لازم قرار دیا ہے اور حج کو  
شریعت کی بنیادیں اور دین کی اساس کے  
استحکام خاطر واجب کیا ہے۔

ایمان، نماز،  
زکات،  
اور روزے  
حج کے  
ثمرات

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ  
رَسُولِ اللَّهِ

(احتماج طبری، ج 1)



## حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

يَا أَبَا الْحَسَنِ! إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)

عَهْدَ إِلَيَّ وَحَدَّثَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لِحُوقَابِهِ وَلَا بَدَّ مِنْهُ،

فَأَصْبِرْ لِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَارْضَ بِقَضَائِهِ.

اے ابا الحسن! بے شک رسول اللہ (ص) نے میرے ساتھ عہد باندھا ہے اور مجھے خبر دی ہے کہ: میں آپ (ص) کے خاندان میں سب سے پہلے آپ سے جا ملوں گی اور اس عہد سے کوئی گریز نہیں ہے، پس صبر کا دامن تھام کے رکھنا اور اللہ کی قضا و قدر پر راضی ہونا۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتُ

رَسُولِ اللَّهِ

میں  
سب سے پہلے  
اپنے والد سے  
ملحق ہوں گی

فاطمہ زہراء  
عَلَيْهَا السَّلَامُ

(بخاری الانوار: ج 43، ص 200، ج 30)

## حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

مَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ (رسول اللہ) أَوْ عَلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

أَوْ جَبَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ، قُلْتُ لَهَا: فِي حَيَاتِهِ وَحَيَاتِكَ؟

قَالَتْ: نَعَمْ وَبَعْدَ مَوْتِنَا

جو شخص میرے والد رسول خدا (ص) اور مجھ پر تین روز تک سلام بھیجے خدا اس پر جنت واجب کر دیتا ہے۔

راوی کہتا ہے: میں نے عرض کیا یہ سلام آپ اور آپ کے والد (ص) کے ایام حیات کے لئے ہے؟ سیدہ (س) نے فرمایا: ہمارے ایام حیات اور ہماری موت کے بعد کے لئے ہے۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ  
رَسُولِ اللَّهِ

سلام اللہ علیہا

سیدہ

اور

آپ کے والد (ص) پر

تین روز تک

سلام کا شکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
وَعَلَى مَنْ آمَنَ بِهِ  
وَعَلَى مَنْ آمَنَ بِآلِهِ  
وَعَلَى مَنْ آمَنَ بِأَهْلِ بَيْتِهِ  
وَعَلَى مَنْ آمَنَ بِأَهْلِ بَيْتِهِ  
وَعَلَى مَنْ آمَنَ بِأَهْلِ بَيْتِهِ

(بحار الأنوار: ج 43، ص 185، ح 17)



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

مَا صَنَعَ أَبُو الْحَسَنِ إِلَّا مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُ،

وَلَقَدْ صَنَعُوا مَا اللَّهُ حَسِبُهُمْ وَطَالِبُهُمْ۔

جو کچھ علی علیہ السلام نے (رسول اللہ کی تدفین اور بیعت کے سلسلے میں سرانجام دیا) وہ خدا کی جانب سے مقررہ فریضہ تھا اور جو کچھ دوسروں نے سرانجام دیا خداوند متعال ان کا احتساب کر کے انہیں سزا دے گا۔

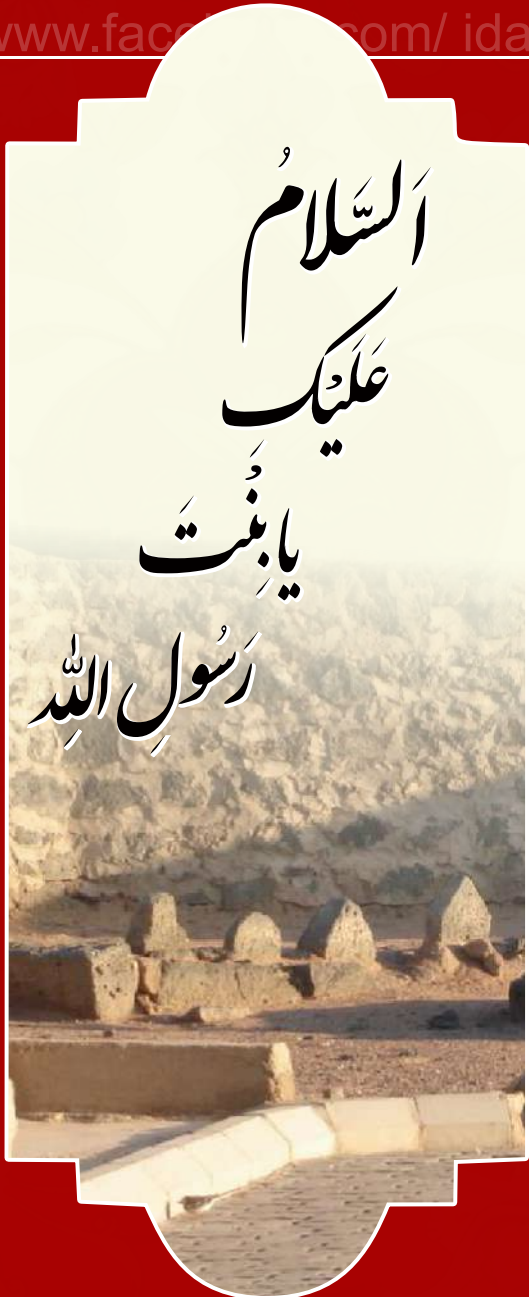
(الامامہ والسیاسة: ص 30، بحار الأنوار: ج 28، ص 355، ح 69)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

علیہ السلام  
علی نے  
فریضہ الہی پر  
عمل کیا



حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

خَيْرٌ لِلنِّسَاءِ أَنْ لَا يَرَيْنَ الرِّجَالَ وَلَا يَرَاهُنَّ الرِّجَالُ

عورت کی شخصیت کی حفاظت  
کے لئے بہترین عمل یہ ہے کہ وہ  
(غیر) مرد کو نہ دیکھے اور (غیر)  
مرد اسے نہ دیکھے۔

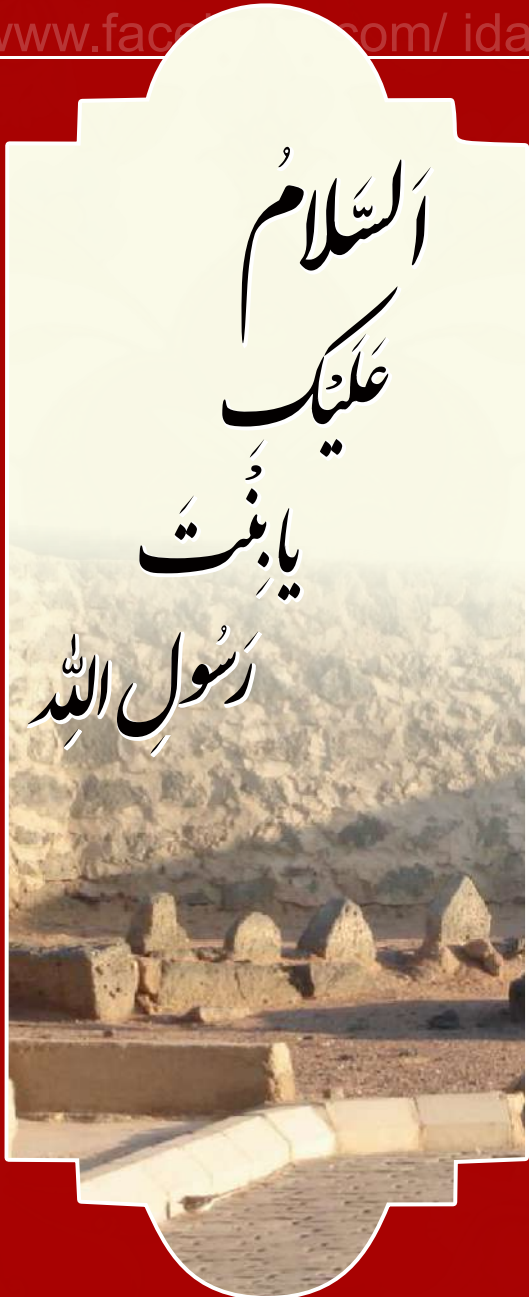
(بحار الأنوار: ج 43، ص 54، ح 48)

خواتین  
کے لئے کون سی  
چیز بہتر ہے؟



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

خواتین کی میت بھی نامحرموں کی نظروں سے محفوظ ہو

إِنِّي قَدِ اسْتَقْبَحْتُ مَا يُصْنَعُ بِالنِّسَاءِ، إِنَّهُ يُطْرَحُ عَلَي الْمَرْئَةِ الثُّوبَ فَيَصِفُّهَا لِمَنْ رَأَى،

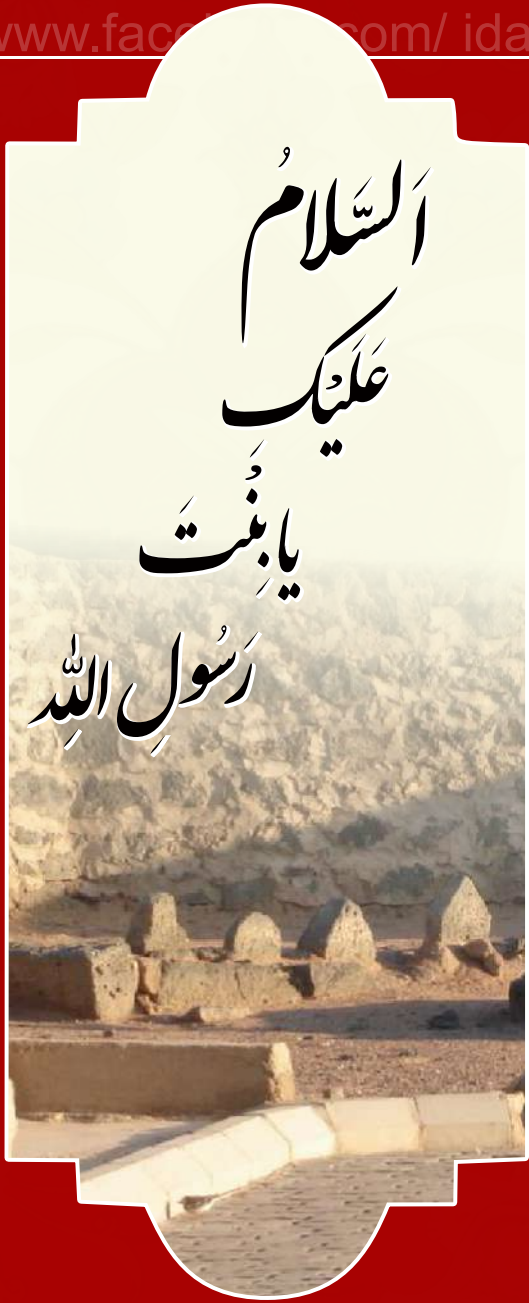
فَلَا تَحْمِلِينِي عَلَي سَرِيرِ ظَاهِرٍ، اسْتُرِينِي، سَتْرِكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ.

سیدہ علیہا السلام نے اپنی عمر مبارک کے آخری ایام میں اسماء بنت عمیس سے مخاطب ہو کر فرمایا: میں یہ عمل بہت ہی برا سمجھتی ہوں کہ لوگ خواتین کی موت کے بعد انکی میت پر چادر ڈال کر اسکی تشیع کریں اور قبرستان تک لے جائیں اور بعض لوگ ان کے اعضاء اور بدن کے حجم کا مشاہدہ کر کے دوسروں کے لئے حکایت کریں چنانچہ میری میت کو ایسی چار پائی یا تختے کے اوپر مت رکھنا جس کے ارد گرد بدن چھپانے کا انتظام نہ ہو اور اس پر ایسا وسیلہ نہ ہو جو لوگوں کے دیکھنے میں رکاوٹ ہو۔ اور پورے پردے میں میری میت کی تشیع کرنا خداوند متعال تمہیں دوزخ کی آگ سے مستور و محفوظ رکھے۔

(تہذیب الأحكام: ج 1، ص 429)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

إِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَانِي فَإِنِّي أَرَاهُ، وَهُوَ يَشْمُ الرِّيحَ

(ایک روز ایک نابینا آدمی داخل ہوا تو

حضرت زہراء سلام اللہ علیہا نے پردہ

کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جان

پدر! یہ شخص نابینا ہے اور دیکھتا نہیں

ہے تو عرض کیا) اگر وہ مجھے نہیں دیکھتا

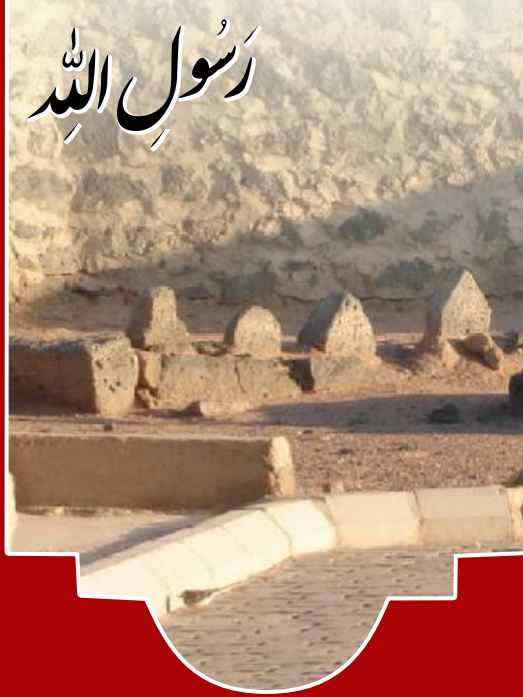
تو میں تو اسے دیکھتی ہوں! اور پھر یہ کہ

وہ بوسونگھ سکتا ہے۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتِ

رَسُولِ اللَّهِ



(بحار الأنوار: ج 43 ص 91، ح 16)



حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

أَصْبَحْتُ وَاللَّهِ! عَاتِقَةً لِدُنْيَاكُمْ، قَالِيَةً لِرِجَالِكُمْ

[فدک غصب ہو جانے اور سیدہ سلام اللہ علیہا کے استدلال و اعتراض کے بعد مہاجرین انصاری بعض عورتیں آپکی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کا حال پوچھنے لگیں تو سیدہ سلام اللہ علیہا نے فرمایا:]

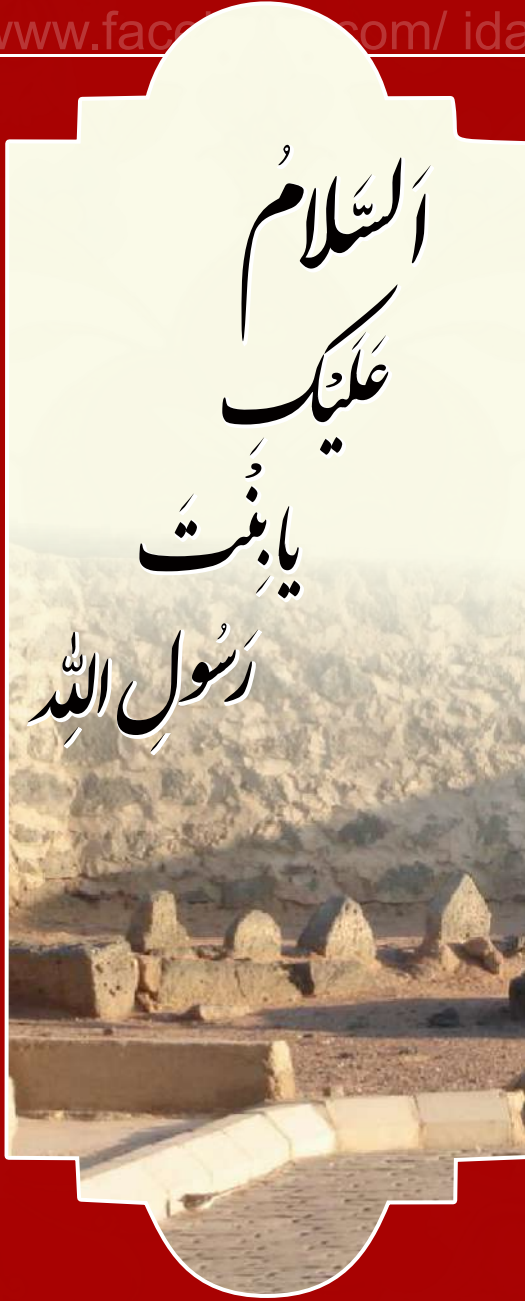
خدا کی قسم! میں نے تمہاری دنیا کو آزاد کیا اور میری اب تمہاری دنیا سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور تمہارے مردوں کی ہمیشہ کے لئے دشمن رہوں گی۔

(معانی الأخبار: ص 355، ج 2)

ترک دنیا  
اور  
غاصبوں کی  
ابدی  
مخالفت

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

إِنْ كُنْتَ تَعْمَلُ بِمَا أَمَرْنَاكَ وَتَنْتَهِي عَمَّا

زَجَرْنَاكَ عَنْهُ، قَأْنَتْ مِنْ شِيعَتِنَا، وَالْأَقْلَابِ.

اگر تم ہم اہل بیت عصمت و طہارت

کے اوامر پر عمل کرو اور جن

چیزوں سے ہم نے "نہی" کی ہے

ان سے اجتناب کرو تو تم ہمارے

شیعوں میں سے ہو ورنہ نہیں۔

(تفسیر الامام العسکری (علیہ السلام): ص 320، ج 191)

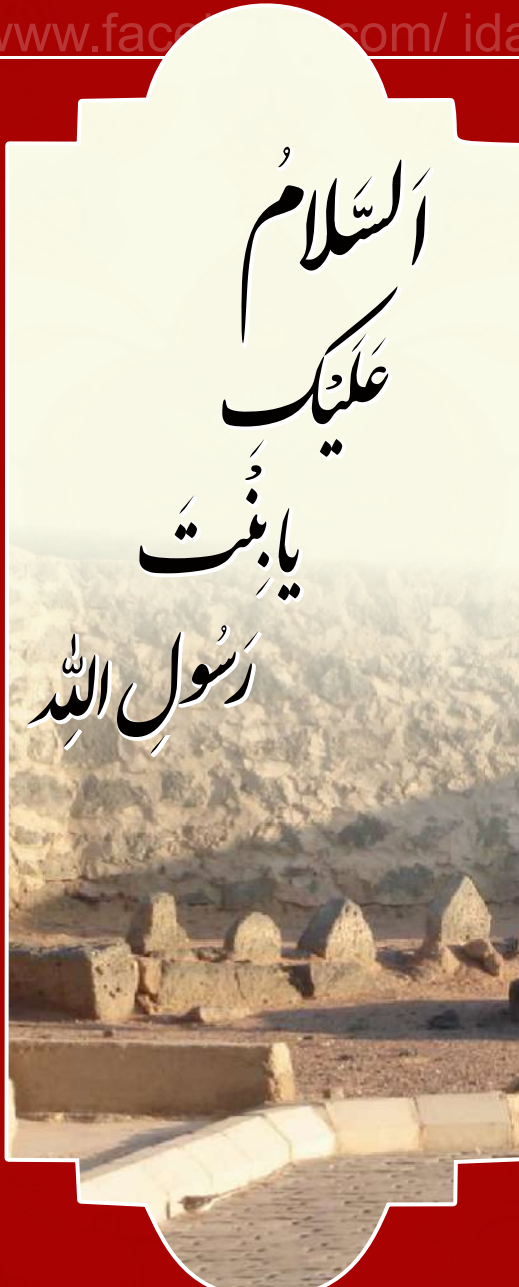
شیعیان  
اہل بیت  
کون ہیں؟

يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراءؑ نے فرمایا

"الزَّمُّ عَجْلُهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ

تَحْتَ أَقْدَامِهَا وَالزَّمُّ رِجْلُهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ"

ہمیشہ ماں کی خدمت میں اور اس کے  
پابند رہو، کیونکہ جنت ماں کے قدموں  
(پاؤں) تلے ہے؛ اور تمہارے اس  
عمل کا نتیجہ بہشتی نعمتیں ہیں۔

(کنز العمال: ج 16، ص 462، ح 45443)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

ماں کی  
خدمت  
اور اس کے  
ثمرات

حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

مَا يَصْنَعُ الصَّائِمُ بِصِيَامِهِ إِذَا لَمْ

يَصْنَعَ لِسَانَهُ وَ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ وَ جَوَارِحَهُ

وہ روزہ دار شخص جو اپنی زبان اور

کانوں اور آنکھوں و دیگر اعضاء و

جوارح کو قابو میں نہ رکھے اپنے

روزے سے کوئی فائدہ نہ اٹھائے گا۔

(مستدرک الوسائل: ج 7، ص 336، 2ج)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

روزہ

کس طرح

ہونا چاہیے؟

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

الْبُشْرَى فِي وَجْهِ الْمُؤْمِنِ يُوجِبُ لِصَاحِبِهِ الْجَنَّةَ،

وَبُشْرَى فِي وَجْهِ الْمُعَانِدِ يَقِي صَاحِبَهُ عَذَابَ النَّارِ

مومن کے سامنے تبسم اور شادمانی  
جنت میں داخلے کا باعث بنتا  
ہے جبکہ دشمنوں اور مخالفین کے  
سامنے تبسم عذاب سے بچاؤ کا سبب  
بنتا ہے۔

خوشروئی  
اور اس کے  
ثمرات

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

(بحار الانوار: ج 72، ص 401، ح 43)

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

لَا يَلُومَنَّ امْرَأٌ إِلَّا نَفْسَهُ، بَيْتٌ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

جو شخص کھانا کھانے کے بعد ہاتھ نہ

دھوئے اور اس کے ہاتھ آلودہ

ہوں؛ اگر اس کو کوئی پریشانی

(بیماری وغیرہ) لاحق ہو جائے تو

اپنے سوا کسی کو بھی ملامت نہ

کرے۔

کھانے کے بعد

ہاتھ دھونے

کی ضرورت



السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

(کنز العمال: ج 15، ص 242، ح 40759)

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

اصْعَدُ عَلَى السَّطْحِ، فَإِنْ رَأَيْتَ نِصْفَ عَيْنِ

الشَّمْسِ قَدْ تَدَلَّى لِلْغُرُوبِ فَأَعْلِنِي حَتَّى أَدْعُو

روز جمعہ غروب آفتاب کے قریب غلام کو حکم دیا کرتی تھیں:

گھر کی چھت پر جا کر بیٹھو

اور جب آدھا سورج ڈوب جاتے مجھے

خبر کر دو تا کہ میں (اپنے اور

دوسروں کے لئے) دعا کروں۔

(معانی الأخبار: ص 399، ضمن ج 9)

جمعہ کے روز

دعا کا

بہترین موقع

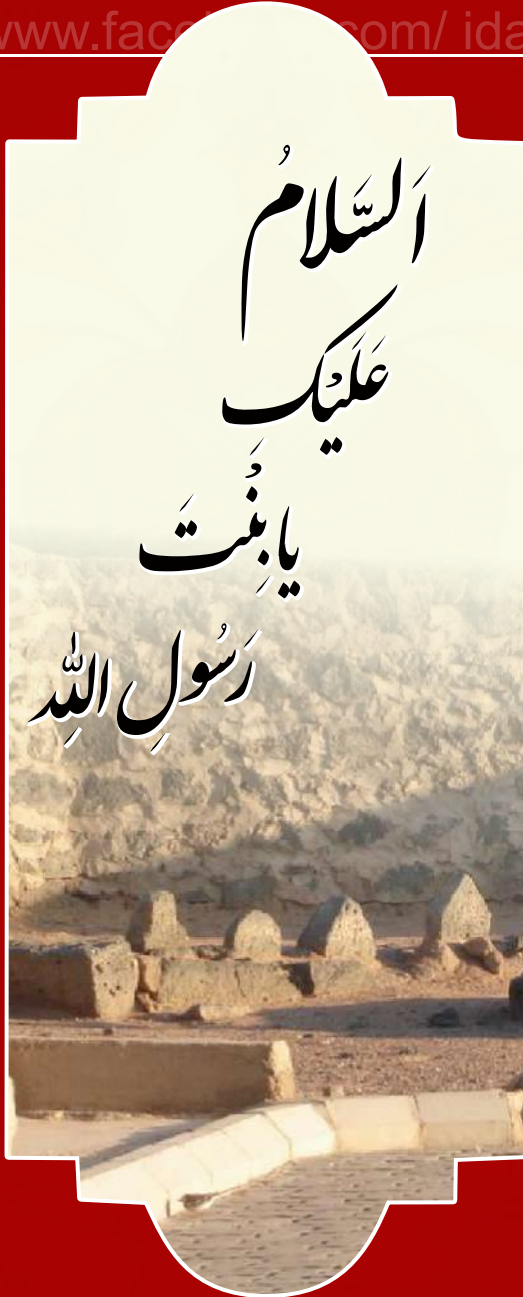


السَّلَامُ

عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

إِذَا حُشِرْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

أَشْفَعُ عَصَاةَ أُمَّةِ النَّبِيِّ

جب روز قیامت محشور و مبعوث ہوں  
گی امت رسول خدا (ص) کے  
گنہگاروں کی شفاعت کروں گی۔

فاطمہ زہراء  
علیہا السلام  
امت کے  
گنہگاروں  
کی شفاعت

(احقاق الحق: ج 19، ص 129)



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

يَا أَبَا الْحَسَنِ، إِنِّي لَأَسْتَحِي مِنْ

إِلَهِي أَنْ أَكَلِّفَ نَفْسَكَ مَا لَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ.

بی بی سیدہ نے اپنے شریک حیات  
حضرت امیر المومنین علی (علیہ السلام)  
سے مخاطب ہو کر فرمایا: میں اپنے  
معبود سے شرماتی ہوں کہ آپ سے  
ایسی چیز کی درخواست کروں جسکی  
فراہمی آپ کے لئے ممکن نہ ہو۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتُ

رَسُولِ اللَّهِ

خواتین  
اپنے  
مردوں کو  
مشقت میں  
نہ ڈالیں

(آمالی شیخ طوسی: ج 2، ص 228)

حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

... وَالنَّهْيُ عَنِ شُرْبِ الْخَمْرِ تَنْزِيهًا عَنِ الرَّجْسِ، وَاجْتِنَابُ

الْقَذْفِ حِجَابًا عَنِ اللَّعْنَةِ، وَتَرْكُ السَّرْقَةِ اِيْجَابًا لِلْعَفَّةِ۔

خداوند متعال نے شرابِ بخواری سے نہی، معاشرے کو بدیوں اور جرائم سے پاک کرنے کے لئے قرار دی، تہمتوں، بہتان تراشیوں اور ناروا الزامات سے اجتناب، معاشرے کو غضب اور نفرین سے محفوظ بنانے کے لئے قرار دیا اور چوری نہ کرنے کو معاشروں اور افرادی پاکیزگی اور پاکدامنی کا سبب قرار دیا۔

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

کنامان  
کیرہ سے  
اجتناب  
کے ثمرات

(فاطمہ الزہراءؑ ص 360، خطبہ معروف، احتجاج طبری ج 17)

حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

## شُرک کیوں حرام ہے؟

وَ حَرَّمَ اللَّهُ الشِّرْكَ إِخْلَاصًا لِلرَّبِّ بُوَيْبَةً، فَاتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ،

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكُمْ بِهِ، وَ نَهَاكُمْ عَنْهُ، فَإِنَّهُ، إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

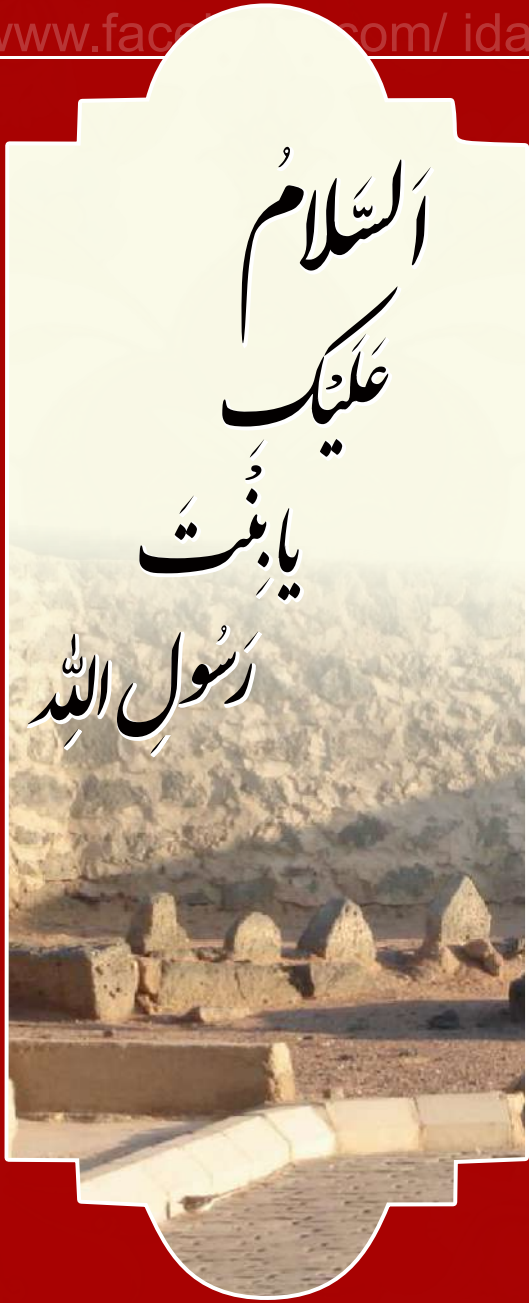
خداوند سبحان نے شرک کو (مختلف امور میں) حرام کر دیا تا کہ سارے لوگ اسی ربوبیت کے سامنے سر تسلیم خم کریں اور سعادت و خوشحالی کے مقام پر پہنچیں؛ پس تقوائے الہی اپنانا اور خدا کا خوف رکھنا جیسا کہ تقوائے الہی اور خدا کے خوف کا حق ہے؛ اور مسلمان ہوتے بغیر مت مرنا چنانچہ جن چیزوں میں تمہیں اللہ نے امر کیا ہے اور جن چیزوں سے تمہیں روکا ہے ان میں اللہ کی اطاعت کرنا کیوں کہ صرف علماء اور دانشمندانہ افراد خدا سے خوف و خشیت رکھتے ہیں۔

(فاطمہ الزہراءؑ، ص 360، خطبہ معروف، احتجاج طبرسی ج 1)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

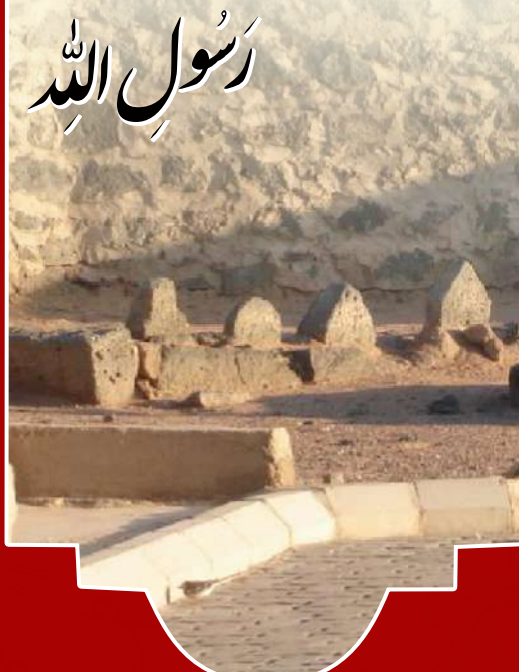
## عزرت نبی (ص) کی فرمانبرداری کے ثمرات

أَمَّا وَاللَّهِ، لَو تَرَ كُؤَالَ الْحَقِّ عَلَى أَهْلِهِ وَاتَّبَعُوا عِثْرَةَ نَبِيِّهِ، لَمَّا اخْتَلَفَ فِي اللَّهِ اثْنَانِ، وَ لَو رِثَهَا سَلَفٌ  
عَنْ سَلَفٍ، وَ خَلْفٌ بَعْدَ خَلْفٍ، حَتَّى يَقُومَ قَائِمُنَا، التَّاسِعُ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ (عليه السلام).

خدا کی قسم اگر انہوں نے حق یعنی خلافت و امامت کو اہل حق کے سپرد کیا ہوتا اور  
عزرت رسول (ص) اور اہل بیت (ع) کی پیروی کی ہوتی حتی دو افراد بھی  
خدا اور دین کے سلسلے میں ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرتے اور خلافت و  
امامت کا عہدہ لائق اور شائستہ افراد سے لائق اور شائستہ افراد کو منتقل ہوتا رہتا  
اور آخر کار قائم آل محمد (عجل اللہ فرجہ الشریف) کو واگذار ہوتا جو کہ امام  
حسین علیہ السلام کے نويس فرزند ہیں۔

(ال إمامة والتبصر: ص 1، بحار الأنوار: ج 36، ص 352، ح 224)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ  
رَسُولِ اللَّهِ



حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

## دسترخوان کے بارہ آداب

فی المائدة اثنتا عشرة خصلة يجب على كل مسلم ان يعرفها اربع فيها فرض؛ و اربع فيها سنة و اربع فيها تأديب: فاما الفرض فالمعرفة و الرضا و التسمية و الشكر؛ و اما السنة فالوضوء قبل الطعام و الجلوس على الجانب الايسر و الاكل بثلاث اصابع و لعق الاصابع؛ فاما التأديب فاكل بما يليك و تصغير اللقمة و المضغ الشديد و قلة النظر في وجوه الناس.

آداب دسترخوان بارہ ہیں جن کا علم ہر مسلمان کو ہونا لازم ہے۔ ان میں سے چار چیزیں واجب، چار مستحب اور چار رعایت ادب کے لئے ہیں۔ واجبات دسترخوان کچھ یوں ہیں: معرفت رب، رضائے الہی، شکر پروردگار، اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا؛ وہ جو مستحب ہیں یہ ہیں: کھانے سے پہلی وضو کرنا، بائیں پہلو کی جانب بیٹھنا، تین انگلیوں سے لقمہ اٹھانا اور انگلیوں کو چاٹنا اور وہ چار چیزیں جو رعایت ادب کا تقاضا ہیں یہ ہیں: جو کچھ تمہارے سامنے رکھا ہے کھا لینا (اور اپنے سامنے ہی سے کھا لینا)، لقمہ چھوٹا اٹھانا، خوب چبا کر کھا لینا (دسترخوان پر بیٹھے ہوئے) افراد کی طرف کم ہی دیکھنا (اور انہیں گھور کر مت دیکھنا)۔

(تحف العقول)

رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا

وَاللّٰهُ يَأْتِنُ الْخَطَّابِ لَوْلَا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ يُصِيبَ الْبَلَاءُ مَنْ لَا

ذَنْبَ لَهُ، لَعَلِمْتُ أَنِّي سَأُقْسِمُ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ أَجِدُهُ سَرِيعَ الْأَجَابَةِ.

اے خطاب کے بیٹے! قسم خدا کی،  
اگر میں ناپسند نہ کرتی کہ خدا کا عذاب  
کسی بے گناہ پر نازل ہو جائے  
خداوند عالم کو قسم دیتی اور بد دعا دیتی  
اور تم دیکھ لیتے کہ میری دعا کتنی جلد  
قبول ہوتی ہے۔

اگر  
بے گناہوں  
کے  
بتلا ہونے کا  
ڈرنہ ہوتا تو میں  
بد دعا  
کرتی

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ  
يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

(اصول کافی: ج 1 ص 460)

حضرت فاطمہ زہراءؑ سلام اللہ علیہا نے فرمایا

تم نے مجھے ناراض و غضبناک کیا ہے

إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ، أَنَّكُمْ اسْخَطْتُمَانِي، وَمَا رَضِيْتُمَانِي،

وَلَئِن لَّقِيتُ النَّبِيَّ لَا أَشْكُوَنَّكُمْ إِلَيْهِ

جب خلیفہ اول و دوئم سیدہ (س) کی عیادت کے لئے آئے تو آپ (س) نے حدیث نبوی (من اسخط فاطمة فقد اسخطني...) کی صحت کا اقرار لینے کے بعد فرمایا: میں خدا اور اس کے فرشتوں کو گواہ بناتی ہوں کہ تم نے مجھے غضبناک کیا اور تم نے مجھے خوشنود نہ کیا اور جب میں رسول اللہ (ص) سے ملوں گی آپ (ص) سے تم دونوں کی شکایت کروں گی۔

(صحیح مسلم: ج 2، ص 72، بخاری: ج 5، ص 5)

السَّلَامُ  
عَلَيْكَ

يَا بِنْتَ

رَسُولِ اللَّهِ

